مَرۡيَمَ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

كٓهيعٓصٓ ۚ ﴿١﴾

کٓھیٰعٓصٓ ۔

ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَهُۥ زَكَرِيَّآ ۚ ﴿٢﴾

ذکر ہے رحمت کا تیرے رب کی اپنے بندے زکریا پر ۔

إِذۡ نَادَىٰ رَبَّهُۥ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾

جب پکارا اسنے اپنے رب کو دبی آواز سے ۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ ٱلۡعَظۡمُ مِنِّي وَٱشۡتَعَلَ ٱلرَّأۡسُ شَيۡبًا وَلَمۡ أَكُنۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾

کہا اس نے میرے رب یقیناً کمزور ہو گئی ہیں ہڈیاں میری اور بھڑک اٹھا ہے میرا سر بڑھاپے سے اور نہیں رہا میں تجھ سے دعا مانگ کر میرے رب محروم ۔

وَإِنِّي خِفۡتُ ٱلۡمَوَٰلِيَ مِن وَرَآءِي وَكَانَتِ ٱمۡرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبۡ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾

اور یقیناً میں ڈرتا ہوں اپنے بھائی بندوں سے اپنے بعد اور ہے میری بیوی بانجھ تو عطا فرما مجھے اپنے پاس سے ایک وارث ۔

يَّرِثُنِيۡ وَ يَرِثُ مِنۡ اٰلِ يَعۡقُوۡبَ ‌ۖ وَاجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝٦	جو وارث ہو میرا اور میراث پائے اولاد یعقوب سے۔ اور بنا اسے میرے رب پسندیدہ۔
يٰزَكَرِيَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسۡمُهٗ يَحۡيٰى ۙ لَمۡ نَجۡعَلْ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِيًّا ۝٧	اے زکریا یقیناً ہم بشارت دیتے ہیں تجھ کو ایک لڑکے کی جس کا نام ہوگا یحییٰ۔ نہیں بنایا ہم نے اسکا اس سے پہلے کوئی ہم نام۔
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امۡرَاَتِىۡ عَاقِرًا وَّ قَدۡ بَلَغۡتُ مِنَ الۡكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨	کہا اس نے میرے رب کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا۔ جبکہ ہے میری بیوی بانجھ اور میں پہنچ گیا ہوں بڑھاپے میں انتہا کی حد کو۔
قَالَ كَذٰلِكَ‌ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ وَّ قَدۡ خَلَقۡتُكَ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ شَيۡـئًا ۝٩	کہا اسی طرح ہوگا۔ فرمایا ہے تیرے رب نے یہ مجھے آسان ہے اور میں پیدا کرچکا ہوں تجھ کو اس سے پہلے اور نہ تھا تو کچھ چیز۔
قَالَ رَبِّ اجۡعَلْ لِّىۡۤ اٰيَةً‌ ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠	کہا اس نے میرے رب مقرر فرما میرے لئے کوئی نشانی۔ فرمایا تیرے لئے نشانی ہے کہ نہ بات کر سکے گا تو لوگوں سے تین رات (دن) صحیح سالم ہوتے ہوئے۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾	پھر نکل کر آیا وہ اپنی قوم کے پاس حجرے سے تو اشارے سے کہا ان سے کہ تسبیح کرتے رہو صبح اور شام ۔
يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ ۙ	اے یحییٰ تھام لے کتاب کو مضبوطی سے۔ اور عطا کی ہم نے اسکو دانائی لڑکپن ہی میں ۔
وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ؕ وَّ كَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ ۙ	اور شفقت اپنے پاس سے اور پاکیزگی ۔ اور تھا وہ پرہیز گار۔
وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾	اور نیکی کرنے والا اپنے والدین کے ساتھ اور نہیں تھا وہ سرکش نافرمان ۔
وَ سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ يَمُوْتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ ع	اور سلام ہو اس پر جدن وہ پیدا ہوا اور جدن وہ وفات پائے اور جدن اٹھایا جائے زندہ کر کے۔
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ ۙ	اور ذکر کر کتاب میں مریم کا جب کنارہ کش ہوگئی وہ اپنے گھروالوں سے مکان کے مشرقی طرف۔
فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا	پھر کر لیا اس نے انکی طرف سے پردہ تو بھیجا ہم

فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾	نے اس کی طرف اپنا فرشتہ سو نمودار ہوا وہ ایسی صورت میں اسکے پاس جیسے ایک پورا آدمی۔
قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾	بولی وہ یقیناً میں پناہ لیتی ہوں رحمٰن کی تجھ سے اگر ہے تو پرہیزگار ۔
قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾	کہا اس نے کہ درحقیقت میں بھیجا ہوا ہوں تیرے رب کا۔ تاکہ عطا کروں تجھے پاکیزہ لڑکا۔
قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾	بولی وہ کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا جبکہ نہیں چھوا مجھے کسی مرد نے اور نہ میں ہوں بدکار۔
قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾	کہا اس نے کہ یونہی ہوگا۔ فرمایا تیرے رب نے کہ یہ مجھے آسان ہے۔اور تاکہ بناؤں میں اسے ایک نشانی لوگوں کے لئے اور رحمت اپنی طرف سے۔اور ہے یہ کام طے شدہ۔
فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾	تو حاملہ ہو گئی وہ پس چلی گئی اس کے ساتھ ایک دور کی جگہ۔
فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ	پھر لے آیا اسے دردِ زہ کھجور کے تنے کی

النَّخۡلَةِ ۚ قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا وَكُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ﴿۲۳﴾	طرف۔ کہنے لگی کہ کاش میں مرچکتی اس سے پہلے اور ہوگئی ہوتی بھولی بسری ۔
فَنَادٰٮهَا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ اَلَّا تَحۡزَنِىۡ قَدۡ جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾	تب پکارا اس نے اسکو اسکے نیچے کی جانب سے کہ نہ غمناک ہو۔ یقیناً جاری کر دیا ہے تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ ۔
وَهُزِّىۡۤ اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾	اور ہلا اپنی طرف کھجور کے تنے کو گر پڑیں گی تجھ پر کھجوریں تازہ عمدہ ۔
فَكُلِىۡ وَاشۡرَبِىۡ وَقَرِّىۡ عَيۡنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوۡلِىۡۤ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ اُكَلِّمَ الۡيَوۡمَ اِنۡسِيًّا ۚ ﴿۲۶﴾	تو کھا اور پی اور ٹھنڈی رکھ آنکھیں ۔ پھر اگر تو دیکھے آدمیوں میں سے کسی کو ۔ تو کہدے کہ بیشک میں نے نذر مانی ہے رحمٰن کے لئے روزے کی تو ہرگز نہیں کلام کروں گی میں آج کے دن کسی آدمی سے ۔
فَاَتَتۡ بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾	پھر لے آئی وہ اسکو اپنی قوم کے پاس اٹھائے ہوئے۔ وہ کہنے لگے اے مریم یقیناً تو کرلائی ہے بڑے غضب کی چیز۔
يٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ مَا كَانَ اَبُوۡكِ امۡرَاَ	اے بہن ہارون کی نہ تھا تیرا باپ برا آدمی اور

سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۚ ﴿٢٨﴾	نہ تھی تیری ماں بدکار۔
فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾	تو اشارہ کیا اس نے اس کی طرف۔ وہ بولے کیسے بات کریں ہم اس سے جو ہے گود کا بچہ۔
قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ قف اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾	بول اٹھا وہ یقیناً میں بندہ ہوں اللہ کا۔ عطا کی ہے اسنے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی۔
وَ جَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۚ ﴿٣١﴾	اور بنایا ہے مجھے صاحب برکت جہاں کہیں میں ہوں۔ اور حکم دیا ہے اس نے مجھے نماز کا اور زکوٰۃ کا جب تک میں رہوں زندہ۔
وَّ بَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۠ وَ لَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾	اور نیک سلوک کرنے والا اپنی ماں کے ساتھ اور نہیں بنایا ہے اسنے مجھے سرکش بدبخت۔
وَ السَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَ يَوْمَ اَمُوْتُ وَ يَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾	اور سلام ہو مجھ پر جدن میں پیدا ہوا اور جدن مروں گا اور جدن اٹھایا جاؤں گا زندہ کر کے۔
ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾	یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ یہ بات ہے سچی وہ جس میں یہ شک کرتے ہیں۔

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ ۳۵	نہیں ہے یہ اللہ کے لئے کہ بنائے کسی کو بیٹا وہ پاک ہے۔ جب فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا تو بس کہتا ہے اس کو کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔
وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۳۶	اور بیشک اللہ رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا تو عبادت کرو اسکی۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۳۷	پھر اختلاف کرنے لگے اہل کتاب کے فرقے آپس میں ۔ سو خرابی ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا حاضر ہونے کے وقت ایک بڑے دن کے ۔
اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۳۸	خوب سننے والے ہونگے وہ اور خوب دیکھنے والے اس دن جب آئیں گے یہ ہمارے سامنے لیکن یہ ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔
وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّ هُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۳۹	اور ڈرا انکو حسرت کے دن سے جب فیصلہ کر دیا جائے گا معاملے کا اور وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾	یقیناً ہم ہی وارث ہونگے زمین کے اور جو کچھ اس پر ہے۔ اور ہماری ہی طرف انکو لوٹنا ہو گا۔
وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿٤١﴾	اور ذکر کر اس کتاب میں ابراہیم کا۔ بیشک وہ تھا نہایت سچا نبی۔
إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ﴿٤٢﴾	جب کہا اس نے اپنے باپ سے اے میرے باپ کیوں پوجتا ہے تو ایسی چیزوں کو جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ کام آسکیں تیرے کچھ بھی۔
يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾	اے میرے باپ یقیناً میرے پاس آیا ہے ایسا علم جو نہیں ملا تجھ کو تو پیروی کر میری۔ میں لے چلوں گا تجھ کو سیدھی راہ پر۔
يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾	اے میرے باپ نہ پوجا کر شیطان کی۔ بیشک شیطان ہے رحمٰن کا بڑا نافرمان۔
يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾	اے میرے باپ یقیناً میں ڈرتا ہوں کہ آپکڑے تجھ کو عذاب رحمٰن کی طرف سے تو ہو جائے تو شیطان کا ساتھی۔

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾	اس نے کہا کیا پھر گیا ہے تو میرے معبودوں سے اے ابراہیم۔ اگر نہ تو باز آئے گا تو میں ضرور سنگسار کر دوں گا تجھے ۔ اور دور ہو جا تو مجھ سے ہمیشہ کے لئے ۔
قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾	کہا اس نے سلام ہو تجھ پر۔ ابھی بخشش مانگوں گا میں تیرے لئے اپنے رب سے ۔ بیشک وہ ہے مجھ پر نہایت مہربان ۔
وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ اَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾	اور میں کنارہ کرتا ہوں تم سے اور جنکو پکارا کرتے ہو تم اللہ کے سوا اور پکاروں گا میں اپنے رب کو۔ امید ہے کہ نہیں رہوں گا میں پکار کر اپنے رب کو محروم ۔
فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾	پھر جب ہو گیا وہ علیحدہ ان سے اور جنکی وہ عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا ۔ عطا کئے ہم نے اسکو اسحٰق اور یعقوب۔ اور ہر ایک کو بنایا ہم نے نبی ۔
وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع	اور عطا کیا ہم نے بہت انکو اپنی رحمت سے اور ہم نے کیا انکا ذکر جمیل بہت بلند۔

وَ اذۡكُرۡ فِی الۡكِتٰبِ مُوۡسٰۤی ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا وَّ كَانَ رَسُوۡلًا نَّبِیًّا ﴿۵۱﴾	اور ذکر کر اس کتاب میں موسیٰ کا۔ بیشک وہ تھا برگزیدہ اور تھا رسول نبی ۔
وَ نَادَیۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَیۡمَنِ وَ قَرَّبۡنٰهُ نَجِیًّا ﴿۵۲﴾	اور پکارا ہم نے اسکو طور کی داہنی طرف سے اور ہمنے تقرب عطا کیا اسے ہمکلامی کے لئے۔
وَ وَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ نَبِیًّا ﴿۵۳﴾	اور عطا کیا اسے اپنی مہربانی سے اس کا بھائی ہارون نبی بنا کر۔
وَ اذۡكُرۡ فِی الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِیۡلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَ كَانَ رَسُوۡلًا نَّبِیًّا ﴿۵۴﴾	اور ذکر کر اس کتاب میں اسماعیل کا۔ بیشک وہ تھا سچا وعدے کا اور تھا رسول نبی ۔
وَ كَانَ یَاۡمُرُ اَهۡلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَ كَانَ عِنۡدَ رَبِّهٖ مَرۡضِیًّا ﴿۵۵﴾	اور وہ حکم کرتا تھا اپنے گھر والوں کو نماز کا اور زکوٰۃ کا ۔اور تھا اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ ۔
وَ اذۡكُرۡ فِی الۡكِتٰبِ اِدۡرِیۡسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیۡقًا نَّبِیًّا ﴿۵۶﴾	اور ذکر کر اس کتاب میں ادریس کا ۔ بیشک وہ تھا نہایت سچا نبی ۔
وَّ رَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِیًّا ﴿۵۷﴾	اور اٹھا لیا تھا ہم نے اسکو ایک بلند مقام پر۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۚ وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّ مِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿۵۸﴾	یہ ہیں وہ لوگ انعام فرمایا اللہ نے جن پر نبیوں میں اولاد آدم میں سے۔ اور ان میں سے جنکو سوار کیا ہم نے نوح کے ساتھ۔ اور اولاد میں سے ابراہیم اور یعقوب کی اور ان میں سے جنکو ہم نے ہدایت دی اور جنہیں برگزیدہ کیا۔ جب پڑھی جاتی تھیں ان کے سامنے آیتیں رحمٰن کی تو گر پڑتے تھے سجدے میں اور روتے تھے ۔(آیت سجدہ)
فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ ﴿۵۹﴾	پھر جانشین ہوئے ان کے بعد ناخلف جنہوں نے ضائع کر دیا نماز کو۔ اور پیچھے لگ گئے خواہشات نفسانی کے۔ سو عنقریب انکو ملے گی گمراہی کی سزا۔
اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَ لَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ ﴿۶۰﴾	مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کئے نیک تو ایسے لوگ داخل ہوں گے بہشت میں اور نہ ظلم کیا جائے گا ان پر ذرا بھی۔
جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ	باغات ہمیشہ کے جن کا وعدہ کیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں سے غائبانہ۔ بیشک ہے اس

مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾	کا وعدہ پورا ہونے والا ۔
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾	نہ سنیں گے وہ اس میں بیہودہ کلام سوائے سلام کے۔ اور ان کے لئے ان کا رزق ہوگا اس میں صبح اور شام ۔
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾	یہی وہ جنت ہے جس کا وارث بنائیں گے ہم اپنے بندوں میں سے اس کو جو ہوگا پرہیزگار۔
وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَ مَا خَلْفَنَا وَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾	اور (کہا فرشتوں نے) نہیں اتر سکتے ہم مگر حکم سے تیرے رب کے۔ اسی کا ہے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ درمیان ہے اسکے۔ اور نہیں ہے تیرا رب بھولنے والا ۔
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع	رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ۔ تو عبادت کر اسی کی اور ثابت قدم رہ اسکی عبادت پر ۔ کیا تو جانتا ہے کوئی اس کا ہم نام ۔
وَ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ	اور کہتا ہے انسان کہ کیا جب میں مرجاؤں گا تو

لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾	پھر ضرور نکالا جاؤں گا زندہ کر کے ۔
اَوَلَا يَذۡكُرُ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ يَكُ شَيۡـًٔـا ﴿٦٧﴾	اور کیا نہیں یاد کرتا انسان کہ یقیناً ہم نے پیدا کیا تھا اس کو پہلے بھی اور نہ تھا وہ کچھ بھی چیز۔
فَوَرَبِّكَ لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَالشَّيٰطِيۡنَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾	سو قسم ہے تیرے رب کی یقیناً جمع کریں گے ہم انکو اور شیطانوں کو پھر یقیناً حاضر کریں گے ہم انکو جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔
ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ اَشَدُّ عَلَى الرَّحۡمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾	پھر ضرور کھینچ نکالیں گے ہم ہر گروہ میں سے ایسوں کو جو تھے زیادہ سخت رحمٰن کے مقابلے میں سرکشی میں ۔
ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾	پھر یقیناً ہم خوب واقف ہیں ان لوگوں سے جو زیادہ مستحق ہیں اس میں داخل ہونے کے ۔
وَاِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ﴿٧١﴾	اور نہیں تم میں سے کوئی مگر اسے گذرنا ہو گا اسپر۔ ہے یہ تیرے رب پر لازم طے شدہ ۔
ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾	پھر نجات دیں گے ہم انکو جو متقی ہیں اور چھوڑ دینگے ظالموں کو اسمیں گھٹنوں کے بل گرا ہوا ۔

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ مَّقَامًا وَّ اَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾	اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں جو واضح ہیں تو کہتے ہیں وہ جنہوں نے کفر کیا ان سے جو ایمان لائے کہ کس کے فریق بہتر ہیں مقام میں اور عمدہ مجلس کے اعتبار سے۔
وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّ رِءۡيًا ﴿۷۴﴾	اور کتنی ہی ہلاک کر دیں ہم نے ان سے پہلے امتیں وہ کہیں بہتر تھے سامان اور نمائش میں۔
قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿۷۵﴾	کہدے کہ وہ جو ہے گمراہی میں پڑا ہوا تو ڈھیل دیئے جاتا ہے اسے رحمٰن۔ خوب ڈھیل۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے وہ جس کا وعدہ کیا جاتا ہے ان سے خواہ عذاب اور خواہ قیامت۔ تو وہ جان لیں گے کہ کون ہے وہ برا ہے جس کا مکان اور کمزور ہے جس کا لشکر۔
وَ يَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا هُدًى ؕ وَالۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيۡرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾	اور دیتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ہدایت پر ہیں مزید ہدایت ۔ اور باقی رہ جانے والی ہیں نیکیاں جو بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک صلے کے لحاظ سے اور بہتر ہیں انجام کے اعتبار سے ۔

اَفَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوۡتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ؕ ﴿۷۷﴾	کیا دیکھا تو نے اس شخص کو جس نے کفر کیا ہماری آیتوں سے اور کہنے لگا کہ میں ضرور دیا جاؤں گا مال اور اولاد ۔
اَطَّلَعَ الۡغَيۡبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ۙ ﴿۷۸﴾	کیا خبر پالی ہے اس نے غیب کی یا لے لیا ہے اس نے رحمٰن سے کوئی عہد ۔
كَلَّا ؕ سَنَكۡتُبُ مَا يَقُوۡلُ وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الۡعَذَابِ مَدًّا ۙ ﴿۷۹﴾	ہرگز نہیں ۔ ہم لکھتے جاتے ہیں اس کو جو یہ کہتا ہے اور بڑھاتے جائینگے ہم اسکے لئے عذاب کو آہستہ آہستہ ۔
وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوۡلُ وَيَاۡتِيۡنَا فَرۡدًا ﴿۸۰﴾	اور وارث ہوں گے ہم اسکے جو یہ کہتا ہے اور یہ آئے گا ہمارے سامنے اکیلا ۔
وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوۡنُوۡا لَهُمۡ عِزًّا ۙ ﴿۸۱﴾	اور بنا لئے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود تاکہ ہوں وہ ان کے لئے موجب عزت ۔
كَلَّا ؕ سَيَكۡفُرُوۡنَ بِعِبَادَتِهِمۡ وَيَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ ضِدًّا ﴿۸۲﴾	ہرگز نہیں ۔ وہ انکار کریں گے انکی عبادت کا اور ہوجائیں گے ان کے مخالف ۔
اَلَمۡ تَرَ اَنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا الشَّيٰطِيۡنَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ تَؤُزُّهُمۡ اَزًّا ۙ ﴿۸۳﴾	کیا نہیں دیکھا تو نے کہ چھوڑ رکھا ہے ہم نے شیطانوں کو کافروں پر وہ اکساتے ہیں انکو زیادہ ۔

فَلَا تَعۡجَلۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمۡ عَدًّا ؕ‏ ﴿۸۴﴾	تو نہ عجلت کر ان پر (عذاب کی)۔ در حقیقت گن رہے ہیں ہم ان کے لئے گنتی کے دن۔
يَوۡمَ نَحۡشُرُ الۡمُتَّقِيۡنَ اِلَى الرَّحۡمٰنِ وَفۡدًا ۙ‏ ﴿۸۵﴾	جس دن جمع کریں گے ہم متقیوں کو رحمٰن کے سامنے بطور مہمان۔
وَّ نَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرۡدًا ۘ‏ ﴿۸۶﴾	اور ہانک لے جائیں گے ہم مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسے۔
لَا يَمۡلِكُوۡنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ۘ‏ ﴿۸۷﴾	نہ اختیار رکھیں گے یہ سفارش کا مگر جس نے لے لیا ہو رحمٰن سے اقرار۔
وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ؕ‏ ﴿۸۸﴾	اور کہتے ہیں کہ بنالیا ہے رحمٰن نے بیٹا۔
لَقَدۡ جِئۡتُمۡ شَيۡـئًـا اِدًّا ۙ‏ ﴿۸۹﴾	یقیناً گھڑ لائے ہو تم ایک بات سخت بیہودہ۔
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ وَ تَنۡشَقُّ الۡاَرۡضُ وَتَخِرُّ الۡجِبَالُ هَدًّا ۙ‏ ﴿۹۰﴾	قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑیں اس سے اور شق ہو جائے زمین اور گر پڑیں پہاڑ پارہ پارہ ہو کر۔
اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدًا ۚ‏ ﴿۹۱﴾	کہ تجویز کیا انہوں نے رحمٰن کے لئے بیٹا۔

وَ مَا يَنۡۢبَغِيۡ لِلرَّحۡمٰنِ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ؕ ﴿۹۲﴾	اور نہیں شایاں رحمٰن کے لئے کہ وہ بنائے کسی کو بیٹا۔
اِنۡ كُلُّ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّاۤ اٰتِى الرَّحۡمٰنِ عَبۡدًا ؕ ﴿۹۳﴾	نہیں ہے کوئی جو ہے آسمانوں میں اور زمین میں مگر آئے گا روبرو رحمٰن کے بطور بندہ ۔
لَقَدۡ اَحۡصٰىهُمۡ وَعَدَّهُمۡ عَدًّا ؕ ﴿۹۴﴾	یقیناً احاطہ کر رکھا ہے اس نے ان کا اور شمار کر رکھا ہے ان کا گن گن کر۔
وَكُلُّهُمۡ اٰتِيۡهِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فَرۡدًا ﴿۹۵﴾	اور یہ سب حاضر ہوں گے اس کے سامنے قیامت کے دن اکیلے اکیلے۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجۡعَلُ لَهُمُ الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال عنقریب پیدا کردیگا انکے لئے رحمٰن (دلوں میں) محبت ۔
فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الۡمُتَّقِيۡنَ وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ﴿۹۷﴾	درحقیقت ہم نے آسان کردیا ہے یہ (قرآن) تیری زبان میں تاکہ تو خوشخبری پہنچا دے اس کے ذریعہ سے متقیوں کو اور ڈر سنا دے اس سے ان لوگوں کو جو جھگڑالو ہیں۔
وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ ؕ	اور کتنی ہی ہلاک کر دیں ہم نے ان سے پہلے

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾	امتیں۔ کیا پاتا ہے تو ان میں سے کسی ایک کو یا سنتا ہے انکی بھنک۔